

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ
إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

حج و عمرہ
قدم بقدم

جمع و ترتیب
عثمان صفدر
فاضل مدینہ یونیورسٹی

المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر

حج وعمرہ
قدم بقدم
جدید ایڈیشن

فہرست مضامین



چند ابتدائی گزارشات

✴ حج اور عمرہ کا سفر چونکہ ایک نیک کام کی تکمیل کا سفر ہے اس لئے یہ سفر ایک عبادت ہے، اس میں چند اہم باتوں کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے:

✴ اخلاص نیت: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: ''تمام اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے اور انسان کے لئے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی'' لہٰذا حج اور عمرہ کے سفر کا مقصد اور نیت صرف اور صرف رضائے الٰہی کا حصول ہونا چاہئے اور ساتھ ساتھ اپنے گناہوں کی مغفرت کو بھی ملحوظ خاطر رکھنا چاہئے۔

✴ سفر حج و عمرہ چونکہ ایک مکمل عبادت ہے لہٰذا اس میں تمام فرائض و واجبات کی ادائیگی کرنا اور ہر قسم کے کبائر و گناہوں کے کاموں سے بچنا نہایت ضروری ہے، حاجی اور عمرہ کرنے والے کو چاہئے کہ وہ نماز باجماعت و دیگر نیکی کے کاموں کا اہتمام کرے۔

✳ دورانِ سفر اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کیجئے، مصائب اور پریشانیوں پر صبر کیجئے، کسی سے تکلیف پہنچے تو اسے معاف کرنے کی کوشش کریں، کوئی آپ کی مدد کا مستحق ہو یا محتاج ہو تو اس کی مدد و معاونت کیجئے۔

✳ سفر حج یا عمرہ پر جانے سے قبل اپنے تمام گناہوں سے توبہ کیجئے، اگر کسی کے ساتھ زیادتی کی ہو تو اس سے معافی طلب کر لیجئے، اگر کسی کا حق غصب کیا ہو تو اس کا حق اسے لوٹا دیجئے، تاکہ یہ سفر اللہ تعالی کے ہاں قبول ہو جائے اور اگر اس سفر میں موت آجائے تو ہمیں حسن خاتمہ نصیب ہو جائے۔

✳ اس بات کا اچھی طرح اطمینان کر لیجئے کہ سفر حج و عمرہ کے تمام اخراجات حلال آمدنی سے ہوں، اگر ایک روپیہ بھی حرام کا شامل ہو گیا تو حرام آمدنی کی کوئی عبادت بھی اللہ تعالی کے ہاں قبولیت کا درجہ نہیں پاتی۔

سفر کی تیاری

سفر حج کی تیاری

1 سفر حج پر جانے سے قبل کچھ چیزوں کا علم حاصل کرنا اور انہیں یاد رکھنا بہت ضروری ہے:

حج وعمرہ کا مکمل طریقہ اور اس کے احکام ومسائل

حج وعمرہ دونوں بہت عظیم عبادات ہیں اور اکثر مسلمانوں کو زندگی میں ایک مرتبہ ہی ان عبادات کی ادائیگی کا موقعہ ملتا ہے، اور ان عبادات پر جانے والے بڑی رقوم خرچ کر کے جاتے ہیں، لہذا ان عبادات کی ادائیگی سے پہلے ان کے مکمل احکام ومسائل اور طریقہ کا علم حاصل کرنا واجب ہے۔

قرآن وحدیث سے چند دعائیں عربی میں یاد کرنا

کیونکہ طواف میں عربی زبان ہی میں دعا کرنا ضروری ہے، لہذا بہتر ہے کہ کچھ مسنون دعائیں یاد کر لی جائیں۔

نماز جنازہ کا طریقہ اور دعائیں

مسجد حرام اور مسجد نبوی میں تقریبا ہر نماز کے بعد نماز جنازہ پڑھی

جاتی ہے، اس لئے نماز جنازہ کا طریقہ اور دعائیں ضرور یاد ہونی چاہئیں۔

صلاۃ السفر کے احکامات

چونکہ حج وعمرہ پر جانے والا سفر میں ہوتا ہے اس لئے اسے یہ ضرور معلوم ہونا چاہیئے کہ نماز کب قصر کرنی ہے، اور کب مکمل پڑھنی ہے، اسی طرح سفر کے دیگر احکامات کا بھی اسے اچھی طرح معلوم ہونا چاہیئے۔

زیارت قبور کے آداب اور دعائیں

سفر حج وعمرہ پر جانے والے حضرات کا مکہ ومدینہ کی زیارات میں شہداء احد، بقیع قبرستان اور مکہ کے معلیٰ قبرستان جانا ہوتا ہے، ان مقامات پر جانے کے آداب اور دعائیں یاد ہونی چاہئیں۔

2 سفر حج وعمرہ پر کیا لے کر جانا چاہیئے

جب آپ پیکنگ کر رہے ہوں تو اپنے ذہن میں رکھئے کہ:

- سامان کم سے کم رکھیں، اضافی سامان آپ کو بوجھل کردے گا اور آپ کے لئے پریشانی کا باعث بنے گا۔
- ضروری سامان لازمی ساتھ رکھئے، جیسے ادویات وغیرہ۔

- پیک ہو جانے والا اور ہلکا سامان اختیار کریں۔
- بہت زیادہ قیمتی سامان جیسے زیور، لیپ ٹاپ وغیرہ ساتھ نہ رکھئے، یہ سامان آپ کے لئے مشکلات کھڑی کر سکتا ہے۔
- تمام ضروری کاغذات (پاسپورٹ، ٹکٹ وغیرہ) کو سفر سے پہلے تیار رکھیں۔
- تمام اہم کاغذات کی فوٹو کاپی کروائیں اور اس کے دو سیٹ بنائیں ایک گھر پر چھوڑ دیں اور دوسری کاپی اپنے گروپ میں سفر کرنے والے کسی ساتھی کے پاس رکھوادیں۔
- کرنسی بھی ساتھ رکھیں، اگر سعودی ریال کی صورت میں ہو تو زیادہ بہتر ہے۔
- آرام دہ اور متواضع لباس کا انتخاب کریں، جیسے قمیض شلوار، یا سعودی جبہ۔
- خواتین بھی آرام دہ اور متواضع لباس لے کر جائیں۔
- خواتین کے لئے برقعہ نہایت ضروری ہے، اور سعودیہ میں خواتین کے لئے لازمی ہے۔
- ربڑ کے سول کے موزے طواف اور سعی کے لئے نہایت موزوں ہیں لیکن یہ موزے احرام میں پہننا جائز نہیں۔

حج وعمرہ سے متعلق اہم امور

احرام

احرام دراصل نیت کا نام ہے، احرام چادریں باندھنے کا نام نہیں۔

احرام کا طریقہ (مرد حضرات کے لئے)



1 احرام سے پہلے غسل کرے، یہ غسل سنت ہے واجب نہیں ہے۔[1]

2 غسل کے بعد دو چادریں زیب تن کرے، ایک کو ازار کے طور پر اور دوسری جسم کے اوپری حصہ پر[2]۔ چادروں کا سفید ہونا مستحب ہے[3]۔ واجب نہیں ہے۔

---

[1] جامع ترمذی 759
[2] مسند احمد 4881
[3] جامع ترمذی 2810

3 احرام کے لئے دو رکعت ادا کرنا سنت سے ثابت نہیں۔

احرام کا طریقہ (خواتین کے لئے)

1 احرام سے پہلے غسل کرے، یہ غسل سنت ہے واجب نہیں ہے۔

2 اپنے روزمرہ کا لباس پہنے جس میں جسم مکمل ڈھکا ہو۔ خواتین کے احرام کے لئے الگ سے کوئی لباس نہیں۔

نوٹ: احرام کی پابندی اس وقت شروع ہوگی جب حاجی میقات سے نیت کرے گا، گھر یا کہیں اور سے صرف چادریں باندھنے سے پابندی شروع نہیں ہوگی۔

میقات

میقات سے مراد وہ مقامات ہیں جہاں سے ایسے شخص کیلئے جو عمرہ یا حج کی نیت سے مکہ جا رہا ہو بغیر احرام گزرنا جائز نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ میقات مقرر فرمادی ہیں۔ برصغیر پاک وہند کے حجاج کرام کا عموما دو میقاتوں سے گزر ہوتا ہے:

ذوالحلیفہ: یہ اہل مدینہ کی میقات ہے، اسی طرح ان لوگوں کے لئے بھی جو مدینہ سے مکہ آئیں۔ اس کا موجودہ نام "ابیار علی" ہے۔

یلملم: یہ اہل یمن کے لئے میقات ہے۔ اگر برصغیر پاک وہند سے حاجی

یا عمرہ کرنے والا براہ راست مکہ جارہا ہوتو دوران سفر یہی میقات آتی ہے۔
اگر کسی حاجی یا عمرہ کرنے والے نے میقات کو بغیر احرام کے عبور کیا تو اس پر واجب ہے کہ وہ دوبارہ واپس پلٹے اور ان مقامات میں سے کسی ایک سے احرام باندھے ورنہ اس پر فدیہ ہوگا جو کہ ایک بکری ہے جو مکہ میں ذبح کی جائے گی اور وہیں کے فقراء میں تقسیم کردی جائیگی۔
اہل مکہ اور جو مکہ میں موجود ہو چاہے مکہ کا رہائشی نہ ہو وہ حج کا احرام اپنی رہائش سے باندھے گا، البتہ عمرہ کے احرام کے لئے وہ حرم کی حدود سے باہر جا کر احرام باندھے گا[1]۔

تلبیہ (لَبَّيْكَ)

میقات سے حج یا عمرہ کی نیت کرنے کے فوراً بعد مرد حضرات بلند آواز سے اور خواتین آہستہ آواز میں تلبیہ پڑھیں:

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

ترجمہ: اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں میں

[1] صحیح بخاری 436/437

حاضر ہوں ، بیشک تمام تعریفات اور ساری نعمتیں اور مکمل بادشاہت تیرے ہی لئے، تیرا کوئی شریک نہیں۔

تلبیہ کا وقت:

عمرہ میں: احرام سے لے کر طواف شروع کرنے تک۔

حج میں: احرام سے لے کر دس ذوالحجہ کو جمرہ کو کنکریاں مارنے کی ابتداء تک۔

حاجی کو چاہئے کہ خوب زور سے بہت زیادہ تلبیہ پڑھے۔ کیونکہ افضل ترین حج وہ ہے جس میں تلبیہ زیادہ پڑھا جائے۔ خاص طور پر اونچائی پر چڑھتے وقت، دوسرے قافلوں سے ملتے وقت اور فرض نمازوں کے بعد لازمی پڑھے۔

ہر شخص الگ الگ تلبیہ پڑھے، باجماعت ایک آواز میں تلبیہ پڑھنا بدعت ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت نہیں۔

احرام میں منع کردہ امور

احرام باندھنے اور نیت کرنے کے بعد حاجی اور عمرہ کرنے والے پر چند امور حرام ہو جاتے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

❌ بال اور ناخن تراشنا:

❌ سر اور جسم پر خوشبو لگانا:

اگر احرام سے پہلے خوشبو لگائی اور احرام کے بعد بھی خوشبو آ رہی ہو تو کوئی حرج نہیں۔ البتہ احرام کی چادروں پر خوشبو لگانا ممنوع ہے۔

❌ سر کو ایسی چیز سے ڈھانپنا جو سر کے ساتھ مل جائے، جیسے ٹوپی رومال وغیرہ۔

❌ (مرد کے لئے) کوئی ایسا کپڑا پہننا جو جسم کے مطابق سلا ہو۔ جیسے قمیص، شلوار موزے وغیرہ۔

❌ عورت کا دستانے یا نقاب پہننا

مذکورہ امور میں سے اگر کسی کام کا ارتکاب کر لے تو اس پر فدیہ ہے جو کہ، تین دن کے روزے، چھ مسکینوں کو کھانا کھلانا، بکری ذبح کرنے میں سے کوئی سا بھی ایک کام کرنا ہے۔ البتہ اگر بھول کر یا لاعلمی میں کوئی ممنوع کام سرزد ہو جائے تو اس پر کوئی فدیہ نہیں۔

❌ کسی محرم کے لئے نکاح کرنا یا نکاح پڑھانا یا کسی عورت کو نکاح کا پیغام بھیجنا ممنوع ہے۔ اگر نکاح کرے یا کرائے تو وہ نکاح باطل ہے۔

❌ ہمبستری کرنا یا بیوی کو شہوت کی نگاہ سے دیکھنا یا چھونا:

فدیہ: اگر کوئی عمرہ کرنے والا طواف سے پہلے جماع کرلے تو اس کا عمرہ باطل ہوجاتا ہے، اور اس پر تین کام واجب ہوجاتے ہیں:

1 اپنا عمرہ مکمل کرے۔ 2 دوبارہ عمرہ کی قضاء ادا کرے۔ 3 احرام کا فدیہ دے۔

اور اگر جماع طواف کے بعد اور احرام کھولنے سے پہلے کیا ہے تو عمرہ باطل نہیں ہوتا البتہ اس پر احرام کا فدیہ واجب ہے۔

اسی طرح اگر ایک حاجی وقوف عرفہ سے پہلے جماع کرلے تو اس کا حج باطل ہے اور اس پر تین کام واجب ہیں:

1 اپنا حج مکمل کرے۔ 2 اگلے سال دوبارہ حج کرے۔ 3 احرام کا فدیہ ادا کرے۔

اور اگر ہمبستری وقوف عرفہ کے بعد اور طواف افاضہ سے پہلے کرلے تو اس کا حج مکمل ہو البتہ اس احرام کا فدیہ واجب ہے۔

❌ مسلمان چاہے حالت احرام میں ہو یا نہ ہو، اس پر حرم مکہ اور حرم مدینہ

میں شکار کرنا منع ہے۔

اگر کوئی شخص حالت احرام میں یا حدود حرم میں شکار کر لے تو اس جانور کی مناسبت سے اس پر فدیہ واجب ہوگا جس کا فیصلہ کسی جید عالم سے کرایا جائے گا۔

- ✗ حدود حرم میں یا حالت احرام میں کوئی گری ہوئی چیز اٹھانا ممنوع ہے، البتہ اگر کسی کو واپس کرنے کی نیت سے اٹھائی جائے تو جائز ہے۔
- ✗ حدود حرم میں کسی درخت کو یا اس کے پتوں کو کاٹنا یا توڑنا حرام ہے۔

حالت احرام میں جائز امور

- ✓ چھتری یا کسی سایہ دار چیز سے سایہ حاصل کرنا۔
- ✓ سر پر کوئی سامان وغیرہ اٹھانا۔
- ✓ زخموں پر پٹی باندھنا۔
- ✓ احرام کی چادریں تبدیل کرنا۔
- ✓ سر اور بدن کو دھونا۔
- ✓ سامان رکھنے کے لئے بیلٹ استعمال کرنا۔
- ✓ گھڑی، ہیڈ فون، چشمہ کا استعمال کرنا۔

عمرہ کی نیت

جب عمرہ کرنے والا میقات پر پہنچ جائے اور احرام پہن لے تو ان الفاظ کے ساتھ نیت کرے

اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ عُمْرَةً

اے اللہ! میں حاضر ہوں عمرہ کیلئے

اور اگر اس عمرہ کے بعد حج کا ارادہ ہو تو یوں کہے

اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ عُمْرَةً مُّتَمَتِّعاً بِھَآ اِلَی الْحَجِّ

اے اللہ! میں حاضر ہوں عمرہ کی نیت کر کے اور اس عمرہ سے تمتع کرتے ہوئے حج کے لئے۔



عمرہ کا طواف

عمرہ کے طواف کے سات چکر ہیں، ہر طواف کی ابتداء واختتام حجرِ اسود پر ہی ہے

جب عمرہ کرنے والا مکہ پہنچے:

تو اس کے لئے مستحب ہے کہ وہ غسل کرے پھر مسجد حرام کی طرف جائے۔اور جب مسجد میں داخل ہونے لگے تو یہ دعا پڑھے:

أَعُوْذُ بِاللهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِاسْمِ اللهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْٓ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جو بہت عظیم ہے، اور اس کے معزز چہرے کی پناہ میں آتا ہوں، اور اس کی قدیم بادشاہت کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے، اللہ کے نام کے ساتھ (مسجد میں داخل ہوتا ہوں) اور درود وسلام ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، اے اللہ تو اپنی رحمت کے دروازے میرے لئے کھول دے۔

- طواف کے لئے وضو شرط ہے
- طواف شروع کرنے سے پہلے آدمی کے لئے یہ سنت ہے کہ وہ اضطباع

کرے اور اضطباع یہ ہے کہ اپنا دایاں کندھا ننگا کرے اور احرام کی چادر کو دائیں کندھے کے نیچے سے گزارے۔

❖ حجرِ اسود پر پہنچ کر اگر آسانی کے ساتھ اسے بوسہ دے سکتا ہو تو بوسہ دے، یا پھر اسے چھو کر اپنا ہاتھ چوم لے یا پھر دور سے ایک ہاتھ سے اشارہ کرے پھر ہاتھ نہ چومے اور ''بِاسْمِ اللهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہہ کر طواف شروع کرے۔ ہر چکر میں ایسا ہی کرے۔

❖ طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل کرنا سنت ہے۔ رمل یہ ہے کہ تیز چلنے اور دوڑنے کے درمیان والی رفتار سے اور کندھے اچکا اچکا کر چلے۔ لیکن اگر رش زیادہ ہو اور رمل کرنا ممکن نہ ہو تو کوئی حرج نہیں۔

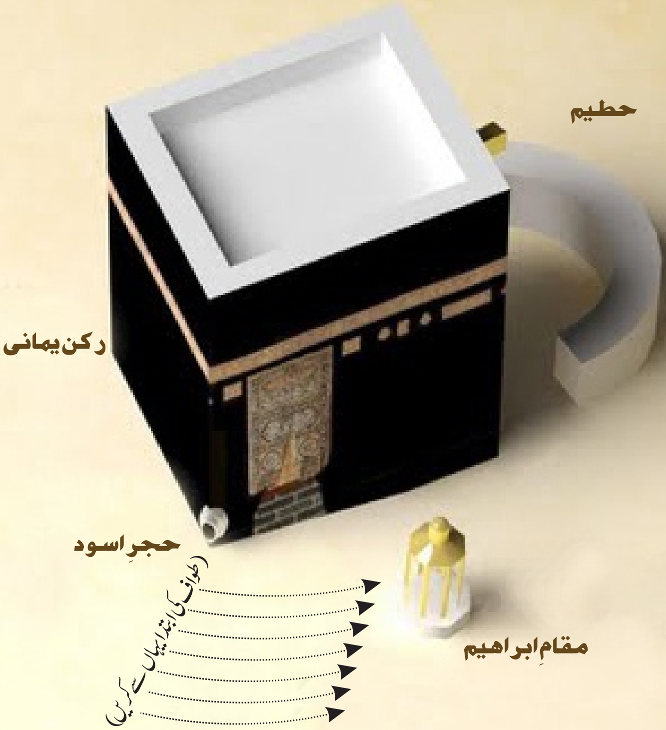
❖ دورانِ طواف جو دعا مانگنا چاہے مانگے، کسی طواف کے لئے کوئی دعا خاص نہیں، البتہ رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دعا پڑھے:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ [1]

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی اچھائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اچھائی عطا فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا لے۔

---

[1] البقرہ 201



جب طواف مکمل ہوجائے

تو مقام ابراہیم پر دو رکعت ادا کرے، پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون قُلْ یٰٓاَیُّہَا الْکٰفِرُوْنَ
اور دوسری رکعت میں سورۃ الاخلاص (قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ) پڑھے۔

❖ جب طواف مکمل ہو جائے تو مقام ابراہیم پر دو رکعت ادا کرے، پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھے۔

طواف کے دوران کی جانے والی بعض غلطیاں:

- بعض لوگ طواف کے دوران حطیم میں سے گزرتے ہیں، جبکہ حطیم کعبہ کا حصہ ہے، اور طواف مکمل کعبہ کا ہے، اس لئے جو افراد دوران طواف حطیم میں سے گزرتے ہیں ان کا طواف نامکمل ہے۔
- بعض افراد کعبہ کے ہر حصہ کو چھوتے اور چومتے ہیں، یہ بدعت ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف حجر اسود کو چوما اور رکن یمانی کو چھوا ہے، اس کے علاوہ کعبہ کے کسی حصہ کو چومنا اور چھونا ثابت نہیں۔
- حجر اسود پر لوگوں کا جمگھٹا لگانا اور ایک دوسرے کو دھکے دینا، خاص طور پر عورتوں کا مردوں سے اختلاط، اور دھکم پیل۔ دوران طواف اس قسم کے امور سے اور کسی کو اذیت دینے سے بچنا چاہیے۔
- اونچی آواز میں یا باجماعت دعائیں پڑھنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت نہیں ، لہٰذا ایسا نہیں کرنا چاہیے اس سے دیگر طواف کرنے والوں کو پریشانی ہوتی ہے۔
- طواف کے ہر چکر کے لئے الگ سے خاص دعا کرنا سنت سے ثابت نہیں۔

عمرہ کی سعی

طواف مکمل ہونے کے بعد:

عمرہ کرنے والا صفا پہاڑی کی طرف جائے اور یہ آیت پڑھے

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَآئِرِ اللّٰهِ البقرة:158



❖ پھر صفا پر کھڑے ہوکر قبلہ رخ ہواور تین مرتبہ تکبیر کہے پھر یہ دعا پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ اَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ

ترجمہ: ”نہیں ہے کوئی معبود برحق سوائے اللہ کے، اس کا کوئی شریک نہیں، ساری بادشاہت اور تعریف اسی کے لئے ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، نہیں ہے کوئی معبود برحق سوائے اللہ کے، وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا، اپنے بندہ کی مدد کی، اور تنہا ہی تمام لشکروں کو شکست دی“۔

❖ پھر جو دعا مانگنا چاہے مانگے۔ اسی طرح تین دفعہ دعا مانگے۔

❖ پھر صفا سے مروہ کی طرف چلے، اور دو سبز نشانوں کے درمیان تیز رفتار سے بھاگے، یہ عمل (تیز بھاگنا) صرف مردوں کے لئے ہے۔

❖ مروہ پر پہنچ کر ایک چکر مکمل ہوجائے گا، مروہ پر وہی عمل کرے جو صفا پر کیا تھا۔ اس طرح ساتواں چکر مروہ پر مکمل ہوگا۔

❖ پھر مرد حضرات پورے سر کے بال کٹوائیں یا منڈوائیں، خواتین اپنی چٹیا کے آخری حصہ سے تھوڑے سے بال کاٹ لیں۔

سعی میں کی جانے والی غلطیاں:

- ❌ صفا اور مروہ پر رفع الیدین کرنا جبکہ صرف دعا کے لئے ہاتھ اٹھانے چاہئیں۔
- ❌ صفا سے مروہ تک بھاگنا جبکہ صرف دو سبز نشانوں کے درمیان بھاگنا چاہیئے۔
- ❌ ہر چکر میں سورۃ بقرۃ کی آیت تلاوت کرنا جبکہ یہ آیت صرف پہلی مرتبہ میں صفا پر پڑھی جائے گی۔
- ❌ صفا مروہ پر اضطباع کرنا جبکہ اضطباع صرف طواف قدوم میں ہے۔

عمرہ کے ارکان

1 احرام 2 طواف 3 سعی

اگر کوئی رکن رہ گیا تو عمرہ ادا نہیں ہوگا۔

عمرہ کے واجبات

1 میقات سے احرام کی نیت کرنا، اور اگر میقات کے اندر ہیں تو حرم کے باہر سے عمرہ کی نیت کرنا۔

2 بال منڈوانا یا چھوٹے کرانا۔

اگر کوئی واجب رہ گیا تو اس پر فدیہ ہے۔

حج کی نیت

پاکستانی عازمینِ حج، حجِ تمتع کرتے ہیں، اور حجِ تمتع کا معنیٰ یہ ہے کہ ایک ہی سفر میں حج کے مہینوں (یعنی شوال، ذوالقعدہ، اور ذوالحجہ کے پہلے دس دن) میں سے کسی دن عمرہ کرے اور پھر اسی سفر میں حج کرے، حج کی نیت ان الفاظ میں کرے:

اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ حَجًّا

اے اللہ! میں حاضر ہوں حج کے لئے۔

حجِ تمتع کرنے والے پر قربانی واجب ہے جو کہ ایک بکرا یا پھر گائے اور اونٹ کا ساتواں حصہ ہے، اگر تمتع کرنے والا قربانی نہ کر سکے تو پھر اس پر دس روزے ہیں جن میں سے تین وہ سفرِ حج میں رکھے گا اور باقی سات سفرِ حج سے واپس آ کر[1]۔ سب سے افضل حج، حجِ تمتع ہے اور یہی وہ حج ہے جس کا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کو حکم دیا۔[2]

---

[1] البقرۃ 196
[2] صحیح بخاری 7229، صحیح مسلم 1211

آٹھ ذوالحجہ (یوم ترویہ)

حج کے اعمال آٹھ ذوالحجہ سے شروع ہوتے ہیں، اس دن حاجی چاشت کے وقت احرام باندھے اور احرام سے پہلے غسل کرے اور خوشبو لگائے، پھر اپنی رہائش سے ہی حج کی نیت کرے۔

کبھی کبھی مجبوری کے تحت حجاج کرام کو ایک رات پہلے ہی منی پہنچا دیا جاتا ہے ایسی صورت میں بہتر ہے کہ عام لباس میں جائیں اور اگلے دن احرام کی چادریں پہن کر پھر حج کی نیت کرلیں۔

❖ حاجی ظہر سے پہلے منیٰ پہنچے اور پانچ نمازیں ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور اگلے دن فجر منیٰ میں ادا کرے۔

❖ چار رکعتوں والی نماز کو قصر پڑھیں گے۔

❖ سنت یہ ہے کہ یوم ترویہ کی رات منیٰ میں گزاری جائے۔

❖ یوم ترویہ کا دن اور رات منیٰ میں گزارنا مسنون ہے، اگر یہ رہ جائے تو کوئی فدیہ نہیں ہے۔

نو ذوالحجہ (عرفہ)

وقوف عرفہ حج کے ارکان میں سے ایک رکن ہے، اس کے بغیر حج مکمل نہیں ہوتا۔

- ❖ عرفہ کا دن پورے سال میں سب سے افضل دن ہے۔
- ❖ وقوف عرفہ ظہر سے لیکر مغرب تک ہے۔ مغرب تک عرفات میں ٹھہرنا واجب ہے، اگر کوئی حاجی مغرب سے پہلے عرفہ سے نکل گیا تو اس پر فدیہ (ایک بکری) واجب ہوگا۔
- ❖ حاجی ظہر اور عصر کی نماز ظہر کے وقت میں ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ جمع اور قصر کرکے پڑھے گا۔
- ❖ اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا کرے، اس کے لئے کھڑے ہونا واجب نہیں، بلکہ بیٹھ کر لیٹ کر جس طرح بھی ہو سکے دعا کرے۔
- ❖ عرفہ کے دن سب سے افضل ذکر یہ ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

عرفه



ظہر وعصر کی نماز قصر اور جمع کے ساتھ

غروب کے وقت

↓

مزدلفہ روانگی

مزدلفہ

❖ مزدلفہ پہنچ کر مغرب اور عشاء کی نماز جمع کر کے پڑھے۔

❖ نماز پڑھ کر آرام کرے۔ مزدلفہ کی رات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی عبادت نہیں کی، کیونکہ مزدلفہ میں رات گزارنا بذات خود ایک عبادت ہے۔

❖ فجر کی نماز مزدلفہ میں ادا کرے اور مشعر حرام یا مزدلفہ میں کسی بھی جگہ پر ٹھہر کر قبلہ رخ ہو کر اللہ تعالی کا ذکر کرے اور سورج طلوع ہونے سے پہلے منیٰ کی طرف روانہ ہو جائے۔

❖ مزدلفہ میں رات گزارنا واجب ہے، لہٰذا اگر کوئی حاجی مزدلفہ میں رات نہ گزار پائے تو اس پر ایک خون (بکری) ہے۔

❖ عورتیں، بچے بوڑھے افراد اور وہ لوگ جو ان کے ساتھ ہیں ان کے لئے رخصت ہے کہ وہ مزدلفہ میں کچھ وقت گزار کر رات ہی کو منیٰ کی طرف روانہ ہو جائیں۔

مزدلفہ میں کی جانے والی بعض غلطیاں:

✗ مغرب اور عشاء کی نماز ادا کرنے سے پہلے کنکریاں جمع کرنا۔

✗ نماز کے بعد نفل اور تہجد کا اہتمام کرنا۔

✗ یہ سمجھنا کہ تمام کنکریاں مزدلفہ ہی سے لے کر جانا ضروری ہے



- مغرب وعشاء کی نماز قصر اور جمع کے ساتھ
- فجر کی نماز
- ذکر و اذکار اور دعائیں
- کنکریوں کا انتخاب



↓

منیٰ روانگی

دس ذوالحجہ

❖ فجر کی نماز مزدلفہ میں ادا کر کے اور مشعر حرام پر ذکر کر کے سورج طلوع ہونے سے پہلے تلبیہ پڑھتے ہوئے منیٰ کی طرف روانہ ہو جائے۔

❖ سب سے آخری جمرہ پر پہنچ کر تلبیہ (لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ...) ختم کر دے اور یہ کلمات کہتے ہوئے کنکریاں مارے۔

اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

❖ پھر قربانی کرے اور بال کٹوائے یا منڈوائے۔

❖ ان تین کاموں کی ترتیب اگر آگے پیچھے ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔

❖ جمرہ کو کنکریاں مارنے کے بعد بال کٹوا لے تو وہ احرام کھول سکتا ہے، اب اس کے لئے احرام میں ممنوع کام حلال ہیں سوائے ہمبستری کے۔

▤ جمرہ عقبہ کی طرف جائیں



▤ تلبیہ پڑھنا روک دیں
▤ جمرہ عقبہ کو کنکری ماریں
▤ عید کی تکبیرات



▤ قربانی کریں



▤ بال منڈوانا یا کٹوانا

دس ذوالحجہ کو کی جانے والی بعض غلطیاں:

- یہ سمجھنا کہ کنکریاں شیطان کو ماری جا رہی ہیں۔ جبکہ جمرات کو کنکریاں مارنا عبادت ہے، یہ ابراہیم علیہ السّلام کی سنت ہے۔
- تمام کنکریاں ایک ہی دفعہ میں مار دینا۔ اگر ایسا کیا تو یہ ایک ہی کنکری شمار ہوگی۔

طوافِ افاضہ

- بڑے جمرہ کو کنکریاں مارنے کے بعد حاجی طواف کے لئے مکہ روانہ ہو جائے اور طواف کے سات چکر مکمل کرے۔
- طواف افاضہ کے لئے احرام شرط نہیں ہے۔
- طواف افاضہ حج کا رکن ہے، اگر کسی شخص نے طواف افاضہ نہ کیا تو اس کا حج نہیں ہے۔
- طواف افاضہ دس ذوالحجہ کو ہی کرنا واجب نہیں بلکہ اسے 13 ذوالحجہ کی مغرب تک ادا کیا جا سکتا ہے۔
- اگر حج تمتع ہے تو طواف کے بعد سعی بھی کرے گا، اگر حج قران یا افراد ہے اور اس نے طواف قدوم کے ساتھ سعی نہیں کی تو وہ بھی طواف کے بعد سعی کرے گا۔
- طواف افاضہ کرنے کے بعد ہمبستری بھی جائز ہے۔

ایام تشریق 11، 12، 13

❖ گیارہ، بارہ اور تیرہ (11، 12، 13) ذوالحجہ کے دن ایام تشریق کہلاتے ہیں۔

❖ ایام تشریق کی راتیں منیٰ میں گزارنا واجب ہے۔ اگر کوئی شخص منیٰ میں رات نہ گزارے تو اس پر ایک فدیہ (بکری) واجب ہے۔

❖ ایام تشریق میں تینوں دن تینوں جمرات کو سات سات کنکریاں مارنی ہیں۔

❖ ان دنوں میں کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا چاہیئے۔

❖ جو شخص صرف دو دن گزار کر بارہ ذوالحجہ کو واپس جانا چاہے تو جا سکتا ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ بارہ ذوالحجہ کو مغرب ہونے سے پہلے منیٰ سے نکل جائے۔ اگر مغرب ہوگئی تو پھر اس پر منیٰ میں رات گزارنا اور اگلے دن کنکریاں مارنا واجب ہے۔

رمی جمرات

❖ ایام تشریق کے تینوں دن تینوں جمرات کو کنکریاں مارنا واجب ہے، اگر کسی سے رہ جائے تو اس پر ایک خون (بکری) ہے۔

❖ کنکریاں مارنے کا وقت زوال سے لے کر غروب آفتاب تک ہے، اگر مغرب تک کنکریاں نہ مارسکا تو اگلے دن طلوع فجر تک کسی بھی وقت مارسکتا ہے۔

❖ کنکریاں مارنے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ:

1. پہلے چھوٹے جمرہ کو کنکریاں مارے پھر قبلہ رخ ہوکر دعا کرے۔
2. پھر درمیانی جمرہ کو کنکریاں مارے اور پھر قبلہ رخ ہوکر دعا کرے۔
3. پھر بڑے جمرہ کو کنکریاں مارے اور وہاں دعا کرنا ثابت نہیں۔

❖ یہ ضروری نہیں کہ کنکریاں جمرات سے ٹکرائیں، بلکہ واجب یہ ہے کہ کنکریاں جمرات کے گرد بنے ہوئے حوض میں گریں۔

طوافِ وداع

❖ مکہ سے روانگی سے پہلے ہر حاجی پر طواف وداع واجب ہے، البتہ وہ خواتین جو حالت حیض یا نفاس میں ہوں ان پر واجب نہیں ہے۔

❖ یہ طواف روانگی سے کچھ وقت قبل ادا کیا جائیگا، اگر طواف کرنے کے بعد اتنا وقت ٹھہرا کہ اگلی نماز کا وقت ہو گیا تو اسے دوبارہ طواف کرنا ہوگا۔

❖ طواف وداع بغیر احرام کے ادا کیا جائیگا، نفلی عمرہ کا طواف، طواف وداع شمار نہیں ہوگا۔

حج کے ارکان

1. احرام
2. وقوف عرفہ
3. طواف
4. سعی

حج کے واجبات

1. احرام میقات سے
2. وقوف عرفہ مغرب تک
3. مزدلفہ میں رات گزارنا
4. رمی جمرات ترتیب کے ساتھ
5. بال منڈوانا
6. ایام تشریق میں رات منیٰ میں گزارنا
7. طواف وداع

خواتین کے لئے خصوصی ہدایات

”عمرہ کے مسائل“

اگرکوئی خاتون عمرہ کی نیت کرے اوراس کے مخصوص ایام شروع ہوجائیں تو:

نیت: عمرہ کی نیت کریگی۔

طواف:

طواف نہیں کرے گی بلکہ اپنے پاک ہونے کا انتظار کرے گی۔

سعی:

اگر پہلے طواف کرچکی ہوتو سعی کرسکتی ہے کیونکہ سعی کے لئے پاکیزگی شرط نہیں۔

اوراگرطواف نہ کیا ہوتو ”پاک ہونے کے بعد“ پہلے طواف کرے پھر سعی کرے گی۔

"حج کے مسائل"

اگر کوئی خاتون حج کی نیت کرے اور اس کے مخصوص ایام شروع ہو جائیں تو:

نیت: حج کی نیت کریگی۔

منی، عرفات، مزدلفہ:

عورت اپنے مخصوص ایام میں حج کے تمام ارکان و واجبات ادا کرے گی سوائے طواف کے۔

طواف: حج میں دو طواف ہیں:

1 طواف افاضہ: یہ حج کا رکن ہے اس کے بغیر حج مکمل نہیں ہوتا۔

لہذا پاکیزگی اور غسل کے بعد یہ طواف ادا کرے۔

اگر پاکیزگی سے پہلے روانگی کا وقت آجائے تو:

1- اگر روانگی میں تاخیر ممکن ہو تو تاخیر کر لی جائے۔

2- اگر پہلے سے علم ہو تو حیض روکنے والی دوا استعمال کر لی جائے۔

اگر یہ دونوں صورتیں ممکن نہ ہوسکیں تو پھر مجبوری کی حالت میں بغیر طہارت کے مسجد و لباس کی نظافت کا لحاظ کرتے ہوئے طواف ادا کیا جاسکتا ہے۔

2 طواف وداع: عورت پر مخصوص ایام میں طواف وداع واجب نہیں۔

فاضلینِ مدینہ یونیورسٹی کے زیرِ انتظام

المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر

AL MADINAH ISLAMIC RESEARCH CENTER

دین حنیف اور انسانیت کی خدمت میں
میں مصروفِ عمل ایک قابلِ اعتماد ادارہ

MEDIACELL

EDUCATION

37+
PROJECTS

RESEARCH

DAWAH

WELFARE

Masjid Saad Bin Abi Waqas, 11 Commercial Street, Near Nisar Shaheed Park, D.H.A IV, Karachi, Pakistan
021-35896959 03222056928 www.mirc.org.pk /IslamFort1

المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر

مدینہ یونیورسٹی سے اعلیٰ تعلیم یافتہ فاضلین کی زیرِ سرپرستی قائم
تعلیمی، تحقیقی، تبلیغی ورفاہی ادارہ

جو خالصتاً قرآن وسنت کی روشنی میں، منہجِ سلف کے مطابق، تمام تر تعصّبات سے بالاتر رہ کر:

☆ دینِ اسلام کی خدمت، اور امتِ مسلمہ کے عقائد وافکار اور اعمال کی اصلاح کے لئے مصروفِ عمل ہے۔

☆ شعائرِ اسلام کا دفاع اور باطل افکار ونظریات کا مدلل رد خالص علمی انداز میں پیش کرتا ہے۔

☆ نظریاتی، معاشرتی ومالی معاملات اور دیگر جدید مسائل میں تفصیلی ومدلل تجزیہ اور شرعی حل تجویز کرتا ہے۔

☆ الیکٹرانک میڈیا میں علمی ودعوتی اردو ویب سائٹ (islamfort.com)، انگلش (islamfort.info) ڈیجیٹل لائبریری (Shamilaurdu.com) اور دفاعِ حدیث انسائیکلوپیڈیا (theHadith.net) سمیت سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اردو، انگلش، سندھی زبان میں دینِ اسلام کی نشر واشاعت کا فریضہ انجام دے رہا ہے۔

☆ زندگی سے متعلقہ تمام مسائل کا شرعی حل، زبانی، تحریری اور آن لائن ہر طرح سے پیش کرتا ہے۔

☆ ہر عمر اور ہر طبقہ سے تعلق رکھنے والے مرد وخواتین کے لئے مختلف اوقات میں دینی ودنیاوی تعلیم وتربیت کا خصوصی اہتمام کرتا ہے۔

☆ معاشرے میں غرباء ومساکین، یتیم وبیواؤں اور مستحق افراد کی حسبِ مقدور کفالت وتعاون کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔

لٰہذا آیئے! دینِ اسلام کی سربلندی کے اس عظیم مشن میں ہمارا ساتھ دیجئے

المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر

islamfort1 www.islamfort.com www.mirc.org.pk 03222056928
info@islamfort.com +92 21 35896959